

تری دانش، مری اصلاح مفاسد کی رہن
 تری بخشش، مرے انجام مقاصد کی کفیل
 ترا اقبالِ ترجم، مرے جینے کی نوید
 ترا اندازِ تغافل، مرے مرنے کی دلیل
 بخت ناساز نے چاہا کہ نہ دے مجھ کو اماں
 پیرِ کج باز نے چاہا کہ کرے مجھ کو ذلیل
 پیچھے ڈالی ہے سرِ رشتہ اوقات میں گانٹھ
 پہلے کھونکی ہے بنِ ناخن تدبیر میں کیل
 تپشِ دل نہیں بے رابطہ خوفِ عظیم
 کششِ دم نہیں بے ضابطہ بحرِ ثقیل
 دُرِ معنی سے مرا صفحہ لقا کی داڑھی
 غمِ گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل
 فکرِ میری گہرا ندوزِ اشاراتِ کثیر
 کلکِ میری رقم آموزِ عباراتِ قلیل
 مرے ابہام پہ ہوتی ہے تصدیق تو صیح
 مرے اجمال سے کرتی ہے تراوشِ تفصیل

اکیل: تاج
 شرح

تخت اپنے سر کی چوٹی
 تیرے پاؤں مبارک سے
 مل رہا ہے اور تیرے سر کی
 چوٹی سے تاجِ سعادت و
 نیک بختی حاصل کر رہا ہے۔

شعر کی خوبی محتاج
 تشریح نہیں۔ تخت پر بیٹھے
 دے کے پاؤں بہر حال
 تخت کے سر پہ ہوں گے،
 اور تاجِ تاجدار کے سر پہی پر
 رہے گا۔ تختِ بادشاہ کی
 اطاعت و فرمانبرداری کا
 اظہار عاجزانہ کر رہا ہے اور
 تلجِ بادشاہ کی زینت کے
 لیے سر پہ نہیں آیا، بلکہ اپنے
 لیے حصولِ سعادت کا موقع
 سمجھ کر سر پہ آیا ہے۔

۳۔ لغات :

بالِ جبریل :

حضرت جبریل کے بال پر

شرح :-